السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز کی حالت میں قرآن سے دیکھ کر پڑھا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کی حالت میں قرآن سے دیکھ کر پڑھنے کے بارے میں تفصیل ملاحظہ ہو:

امام احمد سے پوچھا گیا کہ قیام رمضان کے دوران مصحف میں دیکھ کر پڑھنے میں حرج تو نہیں ہے؟ انہوں نے کہا! نہیں۔ ان سے پوچھا گیا اور فرض میں؟ توانہوں نے کہا: نہیں۔

اس بارے میں میں نے کوئی چیز نہیں سنی۔ امام احمد سے دوسری روایت ہے کہ قیام میں بھی اسی صورت میں پڑھے جبکہ اس کے بغیر چارہ نہ ہو، (یعنی مجبوراً پڑھے) قیام رمضان میں دیکھ کر پڑھنے کے قائلین میں سے زہری، عطاء، صالح بن یحیٰ انصاری، حسن بصری اور ابن سیرین شامل ہیں، جوکہ سب کے سب تابعین میں سے ہیں لیکن دوسرے تابعین، جن میں سے سعید بن مسیب، مجاہد، ابراہیم، سلیمان بن حنظلہ اور ربیع شامل ہیں، اسے مکروہ قرار دیتے ہیں۔

حسن بصری کا ایک قول یہ بھی قرآن یاد ہو اسے پڑھتے رہو لیکن مصحف سے نہ پڑھوں کیونکہ اس طرح خشوع پر اثر ہوتا ہے اور سجدہ کی جگہ کی دیکھنے میں خلل واقع ہوتا ہے، جہاں تک فرض نماز میں پڑھنے کا تعلق ہے توامام احمد کا قول دیا جاچکا ہے۔

بہر صورت فرض نماز میں پڑھنا علی الاطلاق مکروہ ہے کیونکہ عام طور پر اس کی ضرورت نہیں پڑتی۔ امام ابوحنیفہ کے نزدیک ایسے آدمی کی نماز باطل ہوجاتی ہے کیونکہ یہ عمل طویل ہے۔ ابن عباس سے مروی ہے کہ ہمیں امیر المومنین نے مصحف سے دیکھ کر نماز پڑھنے سے منع کیا تھا اور یہ صرف بالغ ہی نماز پڑھائے۔

قیام رمضان میں مصحف سے پڑھنے پر دلیل یہ ہے کہ حضرت عائشہؓ کے غلام ذکوان مصحف سے دیکھ کر انہیں قیام رمضان میں امامت کرایا کرتے تھے۔

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ حافظ صاحب ہمیشہ قرآن سے دیکھ کر پڑھاتے ہیں اور لوگوں کو یہ تاثر دیتے ہیں کہ ان کا حفظ اتنا عمدہ ہے کہ وہ ایک غلطی بھی نہیں کرتے تو یہ دو لحاظ سے ناجائز ہے۔ ایک تو یہ کہ یہ صریحاً ریاکاری ہے اور ریا شرک اصغر میں داخل ہے۔ دوسرے یہ کہ نمازیوں کے ساتھ دھوکا کیا جارہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''جو ہمیں دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں۔،،

دھوکا اس لحاظ سے کہ نمازیوں کو جان بوجھ کر یہ تاثر دیا جارہا ہے کہ حافظ کا حفظ اتنا اچھا ہے کہ وہ ایک غلطی بھی نہیں کرتا حالانکہ وہ حفظ سے نہیں پڑھ رہا ہے۔ یہ اس آیت کے زمرے میں بھی آجاتا ہے:

وَيُحِبّونَ أَن يُحمَدوا بِما لَم يَفعَلوا ۱۸۸ ... سورة آل عمران

''اور یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف ایسے کاموں پر کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے۔،،

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11